جناب محمد جنید انور

مسلکِ دیوبند کے خادمانِ سیرت

سیرت طیبہ ایک آفاقی اور ہمہ گیر موضوع ہے، اس کا ہر پہلو اس قدر وسیع اور وقیع ہے کہ اس پر جس قدر بھی لکھا جائے، کم ہے، مغازی رسول، شمائل نبوی، اخلاق نبوی، معیشت نبوی، معاشرت نبوی، سیاست نبوی، ریاست نبوی اور زراعت نبوی کے موضوعات پر ہر چند کہ لاکھوں صفحے لکھے جاچکے ہیں مگر پھر بھی بہت کچھ لکھنے کی گنجائش باقی ہے۔ آج دنیا کی ۶۷۸۰ معلوم زبانیں اظہار کا ذریعہ ہیں۔ ان میں سے ہر اہم اور قابل ذکر زبان میں تذکار رسالت موجود ہیں۔ موجودہ تحقیق کے مطابق سیرت نگاری کی سب سے اولین موجود تصنیف حضرت عروہؓ بن زبیرؓ (پ ۲۴ھ) کی ''مغازی رسول اللہ'' ہے۔ جس کے بعد مغازی وسیر، دلائل وشمائل، اور مدارج ومعارج پر ہزاروں کتب لکھی جاچکی ہیں۔

دینی ودنیوی خدمات کے تمام شعبہ جات میں دیوبند کے فیض یافتہ افراد کی علمی وعملی خدمات ایک ایسا موضوع ہے جسے ایک مختصر مضمون میں سمیٹنا مشکل ہے۔ دارالعلوم دیوبند کی آغوش میں تیار ہونے والی دل آویز شخصیتوں نے زندگی کے تقریباً ہر شعبے میں جیسی گراں قدر خدمات انجام دیں، ان کی مثال گزشتہ ایک سو تینتالیس (۱۴۳) برس میں کسی ایک ادارے کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ اس ادارے کے قرن اول کی ایک ایک شخصیت اپنے علم وفضل، تقوی وطہارت اور اپنی گوناگوں خدمات کے لحاظ سے بڑے بڑے اداروں پر بھاری ہے اور خدمتِ دین کا کوئی گوشہ ایسا نہیں جس میں ان بزرگوں نے اپنی جدوجہد کے انمٹ نقوش نہ چھوڑے ہوں۔ ان کی خدمات اور ان کے اثرات کا دائرہ کار اتنا وسیع ہے کہ اب تو پاکستان کی مختلف جامعات میں علمائے دیوبند کی علمی خدمات کے حوالے سے ایم اے، ایم فل اور پی ایچ ڈی کی سطح پر تحقیق کی جارہی ہے۔

سیرت النبی ﷺ سے علماء دیوبند کا خاص ذوق وابستہ ہے۔ اس ضمن میں ان کا کام مختلف جہتیں رکھتا ہے۔ علمائے دیوبند اور ان کے تربیت یافتہ اہلِ قلم حضرات نے سیرت کے مختلف موضوعات پر قلم اٹھایا ہے اور اپنی بساط کے مطابق سرور دو عالم ﷺ کی جاوداں سیرت کو بیان کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ یہ ایک طویل سلسلہ ہے، ایک ایسا سلسلہ جس کے تابندہ نقوش سے ہم آج بھی روشنی حاصل کررہے ہیں اور یہ سلسلہ الحمدللہ تاحال جاری ہے۔

دیوبند مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد (چاہے وہ علماء ہوں یا علماء کے علاوہ پڑھے لکھے وہ افراد جو تصنیف و تالیف کے شعبے سے تعلق رکھتے ہیں) نے سیرت النبی ﷺ کے مختلف پہلوؤں پر اپنی تحقیقات کو پیش کیا ہے۔ اس حوالے سے انہوں نے سیرت النبی ﷺ کے تمام گوشوں کا احاطہ کرنے کی کوشش کی ہے۔

بانی دارالعلوم دیوبند مولانا محمد قاسم نانوتوی (م ۱۲۹۷ھ) نے آب حیات کے نام سے سیرت پر کتاب تحریر کی۔ جسے معلوم تاریخ کے مطابق دیوبند مکتبہ فکر کے پلیٹ فارم سے سیرت کے موضوع پر تصنیف کی جانے والی پہلی تصنیف شمار کیا جاسکتا ہے۔ یہ کتاب ۱۹۰۲۔۱۹۰۳ء میں دہلی کے مطبع دہلی سے شائع ہوئی۔ اس کے بعد سے ہی سیرت النبی کے موضوع پر تصنیف وتالیف کی جانے والی کتب کا ایک سلسلہ ہائے دراز شروع ہوگیا جو تا حال جاری ہے اور پچھلے تیس برس کے عرصے کے دوران اس میں بہت زیادہ اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ اردو زبان میں پہلی غیر منقوط کتاب سیرت 'ہادیٔ عالم' ہے جو مولانا ولی رازی مدظلہ کے قلم سے تحریر ہوئی ہے۔ یہ کتاب اردو زبان وادب کے لئے ایک ایسے شاہکار کی حیثیت رکھتی ہے جس پر اردو زبان بلاشبہ فخر کرسکتی ہے۔

دیوبند مکتبہ فکر کی خدمات سیرت کا بہ حیثیت مجموعی سب سے پہلا باقاعدہ تذکرہ سید محبوب رضوی کی کتاب ''تاریخ دارالعلوم دیوبند'' میں ملتا ہے۔ ان کی ذکر کی گئی کتب میں جن کا تذکرہ ملتا ہے وہ درج ذیل ہیں:

نشر الطیب (مولانا اشرف علی تھانوی) النبی الخاتم (مولانا مناظر احسن گیلانی) سیرت خاتم الانبیاء (مفتی محمد شفیع) سیرت المصطفیٰ (مولانا محمد ادریس کاندھلوی) سیرت مبارکہ محمد رسول اللہ (مولانا سید محمد میاں) سیرت طیبہ (قاضی زین العابدین سجاد میرٹھی) نبی عربی (قاضی زین العابدین سجاد میرٹھی) بلاغ مبین یعنی مکاتیب سید المرسلین (مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی) نور البصر فی سیرت خیر البشر (مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی) سیرت رسول (محمد اسلم رمزی) رسول اکرم کی سیاسی زندگی، اخلاق کے آئینہ میں (مولانا اخلاق حسین قاسمی)، وفات النبی (مولانا اخلاق حسین قاسمی)، حیات نبویہ (مفتی محمود احمد نانوتوی) خاتم النبیین (قاری محمد طیب)۔ (تاریخ دارالعلوم دیوبند / سید محبوب رضوی / دیوبند، ادارہ اہتمام، دارالعلوم دیوبند، ۱۹۷۷/ ج ا، ص ۵۳۱۔۵۴۳)

ذیل میں ہم اپنی تحقیق کے مطابق اکابرین مسلک دیوبند کے قلم سے تحریر شدہ ابھی تک کی معلوم کتب سیرت کی ایک مختصر فہرست پیش کررہے ہیں جس سے اندازہ ہوجاتا ہے کہ کون سے سال میں کس مصنف کی کون سی کتاب منظر عام پر آئی۔

یہ فہرست کتابیات کے عالمی اور معیاری اصول وضوابط کے مطابق الف بائی ترتیب سے تیار کی گئی ہے۔

احمد علیؒ، مولانا / رسالہ خلق محمدی ﷺ / لاہور، انجمن خدام الدین، ۱۳۵۶ھ / ۱۸ص

احمد علیؒ، مولانا / پیغام رسول ﷺ / لاہور، خدام الدین، ۱۴۵۶ھ / ۲۴ص

احمد علیؒ، مولانا / رسالہ معراج النبی ﷺ / لاہور، انجمن خدام الدین، ۱۳۵۵ھ / ۲۴ص

احمد علیؒ، مولانا / رسول اللہ ﷺ کے وظیفے / لاہور، انجمن خدام الدین، ۱۳۵۴ھ / ۲۴ص

بلند شہریؒ، آغا رفیق، مولانا / آفتاب رسالت (حصہ اول) دہلی، نوبہار بک ڈپو، ۱۹۳۶ء / ۲۰۸ص

تھانویؒ، اشرف علی، مولانا / حبیب خدا (نشر الطیب فی ذکر النبی الحبیب) / دہلی، مکتبہ عزیزیہ ۱۹۴۴ء / ۳۲۰ص
(اسی سال یہی کتاب لاہور سے مکتبہ دانش نے ۳۲۰ صفحات کی ضخامت کے ساتھ شائع کی۔)

تھانویؒ، اشرف علی، مولانا / کثرۃ الازواج لصاحب لامعراج / دہلی، مطبع تجلی محمد میاں دیوبندی، مولانا / تاریخ اسلام (پہلا حصہ دربیان سیرت) / دیوبند، کتب خانہ اعزازیہ ۱۹۳۳ء / ۱۲۸ص

نانوتوی، محمد قاسم، مولانا / آب حیات / دہلی، مطبع دہلی، ۱۳۲۳ھ / ۲۶۰ص

رازی، محمد ولی، مولانا / ہادی عالم / کراچی مکتبۃ العلم، ۱۹۸۲ء / ۴۱۶ص

عربی کتب سیرت کے تراجم:

عربی زبان نہ جاننے والے شائقین سیرت کی تشنگی کو دیکھتے ہوئے اہم عربی کتب سیرت کا اردو زبان میں ترجمے کا کام شروع ہوا۔ دیوبند کے پلیٹ فارم سے اس سلسلے کی سب پہلی کاوش جس کتاب کو قرار دیا جاسکتا ہے وہ مولانا اشرف علی تھانوی کی نشر الطیب ہے۔ جو مفتی الٰہی بخش کاندھولی رحمہ اللہ کی عربی کتاب شیم الحبیب کا ترجمہ ہے۔ اس کے بعد قابل ذکر ترجم میں مفتی محمد شفیع رحمہ اللہ کا کیا گیا ترجمہ ہے جو انہوں نے امام غزالی کی کتاب آداب النبی کا کیا تھا۔ اس کے بعد مختلف ادوار میں سیرت حلبیہ، تاریخ ابن خلدون کے حصہ سیرت النبی، امام ابن سنی کی کتاب عمل الیوم واللیلۃ، عبدالفتاح ابوغدہ کی کتاب سیرت، قاضی عیاض کی کتاب الشفاء، اور امام ابوجعفر دیبلی کی فرامین نبوی کو اردو قالب میں ڈھالا گیا۔ ذیل میں ان تراجم کی ایک مختصر فہرست پیش خدمت ہے۔ ان ترجم کی تفصیلی فہرست ماہنامہ الخیر، ملتان کے مارچ ۲۰۰۹ء کے شمارے میں شائع ہو چکی ہے۔

ابوغدہؒ، عبدالفتاح / حضور ﷺ بطور معلم / مترجم: مولانا حبیب حسین / کراچی، درخواستی کتب خانہ، ۲۰۰۳ء / ۲۵۶ص

امام غزالیؒ / آداب النبی ﷺ / مترجم: مفتی محمد شفیعؒ / لاہور، ادارہ اسلامیات، ۱۹۷۰ء / ۹۶ص

انصاری، عمادالدین / سیرت النبی ﷺ / مترجم: مولانا محمد فاروق حسن زئی / کراچی، کتب خانہ مظہری ۱۹۹۰ء / ۹۲ص

ٹھٹھویؒ، مخدوم محمد ہاشم / عہد نبوت کے ماہ وسال / مترجم مولانا محمد یوسف لدھیانوی / مطبع شرکت پریس لاہور ۱۹۸۰ء / ۴۰۲ص۔

حلبیؒ، علی بن برہان الدین، علامہ / سیرت حلبیہ / مترجم: مولانا محمد اسلم قاسمی / کراچی، دارالاشاعت۔ ۱۹۹۹ء / ج ۱، ۶۶۴ص۔ ج ۲، ۶۱۰ص۔ ج ۳، ۴۳۹ص۔ ج ۴، ۴۲۰ص۔ ج ۵، ۵۲۳ص۔ ج ۶، ۵۵۱ص۔

حلبیؒ، علی بن برہان الدین، علامہ / غزوات النبی ﷺ / مترجم: مولانا محمد اسلم / ترتیب: مولانا زکریا اقبال / کراچی، دارالاشاعت ۲۰۰۱ء / ۸۸۴ص۔

دیبلی، امام ابوجعفر / فرامین نبوی ﷺ / ترجمہ تحقیق وشرح: مولانا محمد عبدالشہید نعمانی / کراچی، الرحیم اکیڈمی، ۱۹۸۶ء / ۱۶۰ص

رسول اکرم ﷺ کے رات اور دن / مترجم: مولانا ارشاد فاروقی / کراچی، زم زم پبلشرز، ۲۰۰۶ء/ ۸۹۶ص۔

سیرت النبیؐ (ترجمہ حصہ سیرت تاریخ ابن خلدون) / مترجم: ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری / لاہور، الفیصل، اردو بازار، ۲۰۰۱ء / ۴۷۰ص

صلاح بن فتحی / محسن انسانیت ﷺ کا سفر آخرت / مترجم: مولانا محمد زکریا اقبال / بیت العلوم، لاہور / ۱۰۴ص

قاضی عیاضؒ / کتاب الشفاء / مترجم: مولانا محمد اسماعیل کاندھلویؒ / شمع بک ایجنسی لاہور ۱۹۹۸ء / ج۱، ۴۰۴ص۔ ج۲، ۲۹۳ص۔

کاندھلویؒ، مولانا محمد زکریا / حجۃ الوداع و عمرات النبی ﷺ / مترجم: مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ / کراچی مکتبہ لدھیانوی ۱۴۱۵ھ / ۵۱۸ص

محمد احمد برانق، شیخ / مجموعہ سیرت رسول ﷺ / مترجم: مولانا ڈاکٹر حبیب اللہ مختارؒ / کراچی، دارالتصنیف بنوری ٹاؤن ۱۹۹۲ء / ج۱، ۴۹۲ص۔ ج۲، ۳۴۲ص۔

محمود خطاب شیت / نور مصطفی ﷺ کی جھلکیاں (فوجی نقطہ نظر سے) / مترجم: ڈاکٹر فیوض الرحمان / راولپنڈی حرا بک ڈپو، س۔ن / ۱۳۲ص۔

قیام پاکستان کے بعد جہاں کتب سیرت کی تصنیف و تالیف کا سلسلہ جاری رہا وہاں مختلف رسائل میں سیرت النبی کے حوالے سے خصوصی اشاعتوں کا رجحان بھی بڑھا۔ اردو رسائل کے رسول ﷺ نمبر / سیرت نمبر، رفعتِ ذکر کے اسی تسلسل کا ایک ایسا خوبصورت سلسلہ ہیں جو مارچ ۱۹۱۱ء کے "نظام المشائخ دہلی" سے شروع ہوا اور تا حال مختلف انداز میں جاری ہے۔ دیوبند مکتب فکر کے حامل رسائل نے اس پہلو سے بھی سیرت النبی کی خدمت میں اپنا حصہ ڈالا۔ اس سلسلے میں چند مؤقر رسائل کے خصوصی سیرت نمبر درج ذیل ہیں۔

ماہنامہ الرشید، ساہیوال کا سیرت نمبر جو عبدالرشید ارشد کی ادارت میں فروری ۱۹۷۹ء کو ۴۸ صفحات کی ضخامت میں شائع ہوا۔ اسی سلسلے کا دوسرا سیرت نمبر ربیع الاول ۱۴۰۲ھ میں ۶۲ صفحات کی ضخامت کے ساتھ شائع ہوا۔

ماہنامہ صوت الاسلام، فیصل آباد کا سیرت نمبر جو مولانا مجاہد الحسینی کی ادارت میں ربیع الاول ۱۴۰۶ھ بہ مطابق دسمبر ۱۹۸۵ء کو ۱۱۲ صفحات کی ضخامت میں شائع ہوا۔ ان کا دوسرا سیرت نمبر ربیع الاول، ربیع الثانی ۱۴۰۷ھ بہ مطابق دسمبر ۱۹۸۶ء کو ۱۰۰ صفحات کی ضخامت میں شائع ہوا۔

سیرت نمبروں کی اشاعت کا ایک مسلسل سلسلہ ۱۹۸۹ء سے ماہنامہ سلوک و احسان، کراچی نے شروع کیا جو محمد شاہد کی ادارت میں مختلف ضخامتوں کے ساتھ شائع ہوتا رہا۔

ماہنامہ آب حیات، لاہور نے بھی محمود الرشید حدوٹی کی ادارت میں ایک سیرت نمبر شائع کیا جس نے حکومت پاکستان سے سیرت ایوارڈ بھی حاصل کیا۔

ماہنامہ بزم قاسمی، کراچی نے قاری سید قمر قاسمی کی ادارت میں جولائی ۱۹۹۶ء کو ۲۳۲ صفحات پر مشتمل سیرت النبی نمبر کا اجرا کیا۔

احمد خیرالدین انصاری کی ادارت میں ماہنامہ مسیحائی، کراچی نے سیرت النبی کے حوالے سے مختلف اشاعتوں (ہادیٔ اعظم نمبر اور ایک سے زائد سیرت رسول نمبر) کا اہتمام کیا۔ جن میں سے ایک اشاعت کو حکومت پاکستان کی جانب سے سیرت ایوارڈ بھی دیا گیا۔

ماہنامہ تعمیر افکار، کراچی نے اپریل ۲۰۰۷ء میں سید عزیز الرحمٰن کی ادارت میں ۶۳۹ صفحات پر مشتمل سیرت نمبر کا اجرا کیا۔ اس سیرت نمبر کو ۲۰۰۸ء میں حکومت پاکستان کی جانب سے سیرت ایوارڈ بھی دیا گیا۔

اردو زبان میں سیرت طیبہ اور تعلیمات نبوی پر مشتمل پہلا علمی و تحقیقی مجلہ ربیع الاول ۱۴۲۰ھ بہ مطابق جون ۱۹۹۰ء میں "ششماہی السیرۃ عالمی" کے نام سے کراچی سے منظر عام پر آیا جو صرف سیرت طیبہ ہی کے لئے مختص ہے۔ یہ مجلہ معروف سیرت نگار اور اردو زبان میں پہلی قاموس سیرت کے مصنف سید فضل الرحمٰن کی زیر ادارت شائع ہو رہا ہے۔ اب تک اس تحقیقی مجلے کے ۲۲ شمارے شائع ہو چکے ہیں۔ سال میں باقاعدگی سے دو مرتبہ شائع ہونے والے اس تحقیقی مجلے میں اب تک سیرت طیبہ پر دس ہزار سے زائد صفحات پر مشتمل مواد منظر عام پر آچکا ہے۔

اس مجلے کو حکومت پاکستان کی جانب سے پانچ مرتبہ قومی سیرت ایوارڈ بھی دیا گیا ہے۔ اپنے علمی و تحقیقی معیار، عناوین و موضوعات کی ندرت اور ادبیت کی چاشنی نے اسے علمی حلقوں میں قبولیت کی سند عطا کر دی ہے اور اب یہ ایک ریسرچ جرنل بن چکا ہے۔

علوم سیرت کے لئے خاص دوسرا مجلہ ۲۰۰۸ء میں "جہان سیرت" کے نام سے کراچی سے منظر عام پر آیا۔ اس کی ادارت کی ذمہ داری اردو سیرت نگاری کی چلتی پھرتی تاریخ کا درجہ رکھنے والے فن سیرت کے ان تھک و بے لوث خادم جناب حافظ محمد عارف گھانچی کے حصے میں آئی۔ جہان سیرت دراصل سیرت النبی ﷺ، علوم سیرت اور تعارف کتب سیرت پر مشتمل ایک تحقیقی مجلہ ہے۔ جس کے پانچ شمارے شائع ہو کر محققین سیرت اور طلبائے علوم سیرت سے داد و تحسین حاصل کر چکے ہیں۔ اس کے اجراء کا اصل مقصد سیرت النبی کے حوالے سے منتشر اور مختلف معلومات کو سیرت کے شائقین کے سامنے پیش کرنا ہے۔

دیوبندی مکتب فکر کی خدمات سیرت کے حوالے سے پشاور یونیورسٹی کے شعبہ مطالعات سیرت میں ڈاکٹر قبلہ ایاز کے زیر اشراف پی ایچ ڈی کے ایک مقالے پر بہ عنوان "سیرت نبوی پر دیوبندی علماء کی اردو تصنیفات کا تحقیقی جائزہ" تحقیقی کام جاری ہے۔ دیوبند مکتب فکر کی خدمات سیرت کے حوالے سے ایک مفصل کتاب بھی زیر تکمیل جو عن قریب منصہ شہود پر آنے والی ہے۔ اس میں دیوبندی مکتبہ فکر سے سیرت النبی ﷺ کے موضوع پر تصنیف و تالیف کی جانے والی کتب، تراجم، رسائل اور کتب درود و سلام کی کتابیات شامل کی گئی ہے۔

بحث و نظر علامہ پیر محمد تبسم بشیر اویسی (ایم اے)